پلاسٹک سرجی کا حکم

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ناک کی پلاسٹک سرجری کروانا کیسا ہے اور اس کے علاوہ جسم کے دیگر اعضاء کی سرجری کروانے کا کیا حکم ہے اور بریسٹ سرجری کرنے کا کیا حکم ہے؟

سائل: فرات فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

اگر ناک کٹ گئی ہو تو ناک کی سرجری یعنی ناک لگوانا جائز ہے اور اسی طرح اگر چہرہ جل گیا ہوتو بھی چہرے کی سرجری کروانے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

جہاں تک ناک کی سرجری کے حکم کا تعلق ہے تو اس بارے میں فقہاء کرام نے یہاں تک فرمایا کہ مرد ضرورتاً سونے کا ناک بھی لگا سکتا ہے کیونکہ چاندی کے ناک میں تعفن پیدا ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ درمختارمیں ہے: **"وَيَتَّخِذُ أَنْفًا مِنْهُ لِأَنَّ الْفِضَّةَ تُنْتِنُهُ "**ہاں البتہ سونے کی مصنوعی ناک بناکر لگائی جاسکتی ہے کیونکہ چاندی میں بدبو پیداہوجاتی ہے۔

(درمختار کتاب الحظروالاباحۃ فصل فی اللبس ج2 ص240)

اور یہ اس حدیث سے بھی ثابت ہے جسے امام نسائی بیان کیا ہےکہ حضرت عبدالرحمٰن بن طرفہ کہتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ جاہلیت میں جنگ کلاب کے دن ان کے دادا عرفجہ بن اسد رضی اللہ عنہ کی ناک کٹ گئی**فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَبٍ"**تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی، پھر اس میں بدبو آ گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ سونے کی ناک بنوا لیں۔

(نسائی کتاب الزینۃ باب من أصيب أنفه هل يتخذ أنفا من ذهب 5156)

لیکن اگر ناک سونے کے علاوہ کسی اور چیز کا بنا ہوا ہو اور اس میں تعفن وغیرہ پیدا نہ ہو تو سونے کا ناک لگانے کی اجازت نہ ہوگی اور یہ آج کے جدید دور میں کچھ بعید نہیں ہے۔لیکن اگر کسی اور چیز سے بناہوئے ناک میں تعفن و بو پیدا ہوجائے تو سونے کے ناک کی بھی اجازت ہے۔ جیسا کہ ہدایہ میں ہے: **أَنَّ الْأَصْلَ فِيهِ التَّحْرِيمُ وَالْإِبَاحَةُ لِلضَّرُورَةِ وَقَدْ انْدَفَعَتْ بِالْفِضَّةِ وَهِيَ الْأَدْنَى فَبَقِيَ الذَّهَبُ عَلَى التَّحْرِيمِ وَالضَّرُورَةُ فِيمَا رُوِيَ لَمْ تَنْدَفِعْ فِي الْأَنْفِ دُونَهُ حَيْثُ أَنْتَنَ "**

سونے کے استعمال میں اصل حرمت ہے اور اس کا مباح ہوناضرورت کی وجہ سے ہے کیونکہ چاندی سے یہ ضرورت پوری ہوجاتی ہے اور اس کا استعمال

بنسبت سونے کے قریب ہے، لہٰذا سونا اپنی حرمت پرباقی رہے گا، اور یہ ضرورت ناک لگانے میں بغیر سونے کے پوری نہیں ہوسکتی (لہٰذا سونے کی مصنوعی ناک لگاناجائزہے) کیونکہ سونے کے علاوہ باقی دھاتوں میں بدبو پیداہوجاتی ہے۔
(الہدایۃ کتاب الحظروالاباحۃ فصل فی اللبس ج4 ص 455)
اور فتاوی رضویہ میں بھی ایسا ہی انظر الی الفتاوی الرضویہ ج24 ص194۔
لیکن صرف خوبصورتی بڑھانے کے لیے سرجری کروانا منع ہے مثلاًکسی لڑکی کی ناک تھوڑی چوڑی ہے وہ اسے سیدھی اور باریک بنوانے کے لیے سرجری کرواتی ہے تو اس کی اجازت نہیں ہے اوراسی طرح بڑھاپے کے آثار کو چھپانے کے لیے چہر ے میں خرد برد کی اجازت نہیں کہ کیونکہ یہ بلاضرورت اللہ تعالی عزوجل کی بنائی ہوئی چیز میں تبدیلی ہے جو کہ ناجائز ہے۔ قرآن عظیم میں ہے ۔وَلَاٰمُرَنَّہُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللہِ ؕ اور شیطان بولا میں ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے۔
(سورۃ النساء :119)
اس آیت کے تحت تفسیر صاوی میں ہے کہ "من ذلک تغییر الجسم " اور جسم کی تغییر اسی میں سے ہے ۔
اور حدیث میں ان عورتوں پر لعنت کی گئی ہے جو ظاہر ی حسن کے حصول کے لیے چہر ے میں ردُّ وبَدل کر کے اللہ تعالی کی بنائی ہوئی خلق میں تبدیلی کرتی ہیں جیسا کہ بخاری میں ہے۔
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ"لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ تَعَالَى"، مَالِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ تعالیٰ نے حسن کے لیے گودنے والیوں، گدوانے والیوں پر اور چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں پر اور دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر، جو اللہ کی خلقت کو بدلیں ان سب پر لعنت بھیجی ہے، میں بھی کیوں نہ ان لوگوں پر لعنت کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔
(الصحیح البخاری باب المتفلجات للحسن رقم 5937)
بریسٹ(Breast) سرجی بھی اپنے کو خوبصورت بنانے اور اٹریکشن پیدا کرنے کے لیے ہی ہے لہذا شوہر کے کہنے پر بھی ایسا کر نا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم نے فرمایا کہ **"لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ"** اللہ عزوجل کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے۔
(المسند للامام احمدبن حنبل مسند علی بن ابی طالب رقم1095)

اور یہ بات نہ کہی جائے کہ تغیرِ زماں کی وجہ سے بیوی کو شوہر کے لیے بریسٹ سرجری کی اجازت دی جائے گی کہ حالات تبدیل ہوگئے ہیں کیونکہ زینت ایک ایسی چیز ہے جو ممنوع شرعی میں رخصت پیدا نہیں کرسکتی ۔
جیسا کہ سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں کہ اور زینت وفضول کے لیے کسی ممنوع شرعی کی اصلا رخصت نہ ہوسکنا بھی ایضاح سے غنی جس پر اصل اول بدرجہ اولٰی دلیل وافی ورنہ احکام معاذاللہ ہوائے نفس کا بازیچہ ہوجائیں ۔
(فتاوی رضویہ ج21 ص208)
وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 25-09-2017

LEGAL VERDICT ON PLASTIC SURGERY

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; what is the ruling regarding: plastic surgery of the nose, surgery of other bodily organs, and breast implantation?

Questioner: Farat from England

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Surgery to fix the nose is permissible if the nose has been cut off. Similarly, there is no reprehension in getting a surgery done on the face if it has burnt.

As far as surgery of the nose is concerned, the *fuqaha* (jurists) have stated that it is permissible even to get a golden nose fixed because putrefaction might take place in a silver nose.

It is mentioned in al-Durr al-mukhtar:

وَيَتَّخِذُ أَنْفًا مِنْهُ لِأَنَّ الْفِضَّةَ تُنْتِنُهُ

Translation: "An artificial nose made from gold can be implanted as a silver nose becomes putrid." [al-Durr al-mukhtar, vol. 2, pg. 240]

It is also proven from the following hadith:

فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَب

It was narrated from 'Arfajah bin As'ad that his nose was cut off at the battle of Al-Kulab during the Jahiliyyah, so he wore a nose made of silver, but it began to rot, so the Prophet ﷺ told him to wear a nose made of gold. [Sunan al-Nasa'i, hadith no. 5156]

If the artificial nose is made of something other than gold and it does not become putrid, then it is not permissible to get a golden nose fixed. This is not difficult in this advanced age. If a nose made of a different material becomes putrid, then it is permissible to use a golden one.

It is mentioned in al-Hidaya:

أَنَّ الْأَصْلَ فِيهِ التَّحْرِيمُ وَالْإِبَاحَةُ لِلضَّرُورَةِ وَقَدْ انْدَفَعَتْ بِالْفِضَّةِ وَهِيَ الْأَدْنَى فَبَقِيَ الذَّهَبُ عَلَى التَّحْرِيمِ وَالضَّرُورَةُ فِيمَا رُوِيَ لَمْ تَنْدَفِعْ فِي الْأَنْفِ دُونَهُ حَيْثُ أَنْتَنَ

Translation: "The original ruling regarding the use of gold is impermissibility. It is permissible only due to need. Since the need is fulfilled by silver and its usage is also easier as compared to gold, the impermissibility of gold will be maintained. In this case of implanting an artificial nose, the need is not fulfilled without the usage of gold, because an artificial nose made of any metal becomes putrid, except for gold." [al-Hidaya, vol. 4, pg. 455]

The same has been mentioned in Fatawa Ridawiyyah. See Fatawa Ridawiyyah, vol. 24, pg. 194.

Getting a surgery done merely for the sake of beautification is impermissible. E.g. if a girl's nose is wide and she gets a surgery done on it in order to make it thin and straight, then this is not permissible. Similarly, anti-ageing treatments are also not permissible. This is unnecessarily changing the creation of Allah ﷻ and is impermissible.

It is mentioned in the Noble Qur'an:

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللهِ ؕ

Translation: "…and I will command them so they will change the creation of Allah…" [al-Nisa', 119]

It is mentioned in Tafsir al-Sawi in the explanation of this verse:

من ذلک تغییر الجسم

Translation: "This includes alteration of the body."

Women who alter their facial looks just for the sake of beautification have been cursed in the hadith.

Ibn Mas'ud (may Allah be pleased with him) said, "Allah has cursed those women who practice tattooing and those women who have themselves tattooed, and those women who get their hair removed from their eyebrows and faces (except the beard and the moustache), and those who make artificial spaces between their teeth for beauty, whereby they change Allah's creation." A woman started to argue with him, saying, "What is all this?" He replied, "Why should I not curse those whom the Messenger of Allah ﷺ cursed and who are cursed in Allah's Book? Allah, the Exalted, has said in His Book: 'And whatsoever the Messenger

gives you, take it; and whatsoever he forbids you, abstain (from it).” (59:7) [Sahih al-Bukhari]

Breast implantation is done for beautification and to make oneself attractive. It is not permissible to do it even if the husband tells her to do it.

The Messenger of Allah ﷺ has stated:

لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

Translation: “There is no obedience to the creation in disobedience to Allah ﷻ” [Musnad Ahmad, hadith no. 1095]

It should not be said that the age and conditions have changed and hence a woman must be allowed to get breast implantation done due to insistence from her husband. Adornment cannot create dispensations in the legally impermissible acts.

Imam Ahmad Rida Khan (may Allah have mercy upon him) states: “Adornments and useless matters not being able to create dispensations in legally impermissible acts is very clear. The sufficient proof for this is the original ruling which is preferred. Otherwise, legal ruling will become a play of the lowly desires of the self.” [Fatawa Ridawiyyah, vol. 21, pg. 208]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team